دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

شیخ الحدیث مدظلہٗ کی کراچی سے مراجعت | حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ جو ۲۲ اپریل کو قومی کمیٹی کے گذشتہ ۱۲ جنوری ۸۹ء سے کراچی کے جناح ہسپتال میں زیر علاج تھے، بحمد اللہ ۳ مئی کو شام سوا چار بجے کراچی سے بذریعہ طیارہ پشاور پہنچے۔ کراچی ائرپورٹ پر خصوصی خدام و متعلقین نے انہیں الوداع کہا، آنکھوں کے زخم شوگر کی وجہ سے جلد مندمل نہیں ہو رہے تھے، اس لئے آپ کے قیام کراچی کا وقفہ بہت طویل ہوگیا۔ اس وقت بھی افاقہ اتنا نہیں ہوا جسکی توقع تھی، قارئین سے خصوصی دعاؤں کی اپیل ہے۔ کراچی کے قیام کے دوران ہسپتال کے عملہ انتظامیہ اور حضرت کے خصوصی معالج جناب ڈاکٹر پروفیسر ایچ کرمانی صاحب کے علاوہ ڈاکٹر پروفیسر شفقت صاحب ڈاکٹر عید رضا صاحب ڈاکٹر زہرہ صمد صاحبہ اور جناب ڈاکٹر سرجن رحمان صاحب ڈاکٹر عبدالصمد صاحب اور بہت سے دیگر حضرات نے جس خلوص محبت اور دلی عقیدت کے ساتھ حضرت کے علاج و تیمارداری پر توجہ دی اس کیلئے یہ سب لوگ پورے حلقہ کی دعاؤں کے مستحق ہیں، علماء و مشائخ مدارس عربیہ کے مہتممین اساتذہ اور طلبہ اصحاب علم و دانش کے علاوہ ہر طبقہ کے لوگ حضرت کی عیادت کیلئے آتے رہے اور ہر طرح کے اخلاص و محبت کا مظاہرہ کرتے رہے جس پر یہ سب لوگ شکریہ کے مستحق ہیں، حضرت کے طویل قیام کے دوران جن حضرات نے مستقلاً بلاناغہ حضرت کی خدمت کی سعادت حاصل کی۔ اور اکثر اوقات ساتھ رہے ان میں حضرت کے صاحبزادگان کے علاوہ جناب محترم ایوب ماموں صاحب جنرل مینجر انٹرنیشنل لیبارٹریز کراچی، مولانا عبدالرحیم صاحب بلوچستانی فاضل حقانیہ (حال کوئٹہ) مولانا حسین احمد حقانی صدر تنظیم فضلائے حقانیہ کراچی، مولانا عزیز الرحمان صاحب حیدری جنرل سیکرٹری تنظیم فضلائے حقانیہ ادارہ فروغ عربی میرپور خاص و کیماڑی کراچی۔ جناب حاجی سیف الرحمان صاحب جہانگیرہ۔ جناب عبدالناصر سواتی سٹوڈنٹ میڈیکل کالج۔ مولانا اقبال اللہ صاحب معین آباد لانڈھی کراچی خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام اہلِ اخلاص کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ نے